روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

قرآن کی ظاہری اور خفیہ تلاوت

حضرت عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتﷺ نے فرمایا:

قرآن بلند آواز سے پڑھنے والا اعلانیہ صدقہ دینے والے کی طرح اور قرآن کی مخفی تلاوت کرنے والا خفیہ صدقہ دینے والے کی طرح ہے۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب من قرء حرفاً حدیث نمبر 2843)

جمعہ 29 اکتوبر 2004ء 14 رمضان المبارک 1425 ہجری 29 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 246

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں!

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 344)

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے۔ وہ حکم یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مہیمن ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے۔ اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں اور باطل کو اس کی طرف رہ نہیں ہے، نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے۔

(خطبہ الہامیہ۔ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 103)

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہو سکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر یک ملک کے آدمی کو، خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو، ملزم وساکت ولاجواب کر سکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف وحقائق وعلوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر یک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق ودقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 255-256)

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور رطب ویابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 52)

اعلان وصیت کی نئی شرح

وصایا کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اشاعت وصایا کی غرض سے روزنامہ الفضل کے صفحات بڑھائے جارہے ہیں۔ اس طرح اعلان وصیت کی شرح -/100 روپے کی جارہی ہے۔ لہٰذا جو احباب وصیت کر رہے ہیں وہ اعلان وصیت -/100 روپے ادا کریں۔ یکم نومبر 2004ء سے -/100 روپے سے کم ادائیگی قابل قبول نہ ہوگی۔ یہ امر سیکرٹری صاحب مال اور سیکرٹری صاحب وصایا بھی نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضورﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد وعورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر سکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصۃً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تا کہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلبا بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

مشعل راہ

روزہ تقویٰ اور قرب الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

روزہ کی حقیقت یہ ہے کہ اس سے نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے اور انسان متقی بن جاتا ہے۔ رکوع میں رمضان شریف کے متعلق یہ بات مذکور ہے کہ انسان کو جو ضرورتیں پیش آتی ہیں ان میں سے بعض تو شخصی ہوتی ہیں اور بعض نوعی۔ اور بقائے نسل کی شخصی ضرورتوں میں جیسے کھانا پینا ہے اور نوعی ضرورت جیسے نسل کے لئے بیوی سے تعلق۔ ان دونوں قسم کی طبعی ضرورتوں پر قدرت حاصل کرنے کی راہ روزہ سکھاتا ہے اور اس کی حقیقت یہی ہے کہ انسان متقی بننا سیکھ لیوے۔ آجکل تو دن چھوٹے ہیں۔ سردی کا موسم ہے اور ماہ رمضان بہت آسانی سے گزرا۔ مگر گرمی میں جو لوگ روزہ رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ بھوک پیاس کا کیا حال ہوتا ہے اور جوانوں کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ ان کو بیوی کی کس قدر ضرورت پیش آتی ہے۔ جب گرمی کے موسم میں انسان کو پیاس لگتی ہے۔ ہونٹ خشک ہوتے ہیں گھر میں دودھ، برف، مزہ دار شربت موجود ہیں مگر ایک روزہ دار ان کو نہیں پیتا۔ کیوں؟ اس لئے کہ اس کے مولا کریم کی اجازت نہیں کہ ان کو استعمال کرے۔ بھوک لگتی ہے۔ ہر ایک قسم کی نعمت زردہ، پلاؤ، قلیہ، قورمہ، فرنی وغیرہ گھر میں موجود ہیں۔ اگر نہ ہوں تو ایک آن میں اشارہ سے تیار ہو سکتے ہیں مگر روزہ دار ان کی طرف ہاتھ نہیں بڑھاتا۔ کیوں؟ صرف اس لئے کہ اس کے مولا کریم کی اجازت نہیں۔ شہوت کے زور سے پٹھے پھٹے جاتے ہیں اور اس کی طبیعت میں سخت اضطراب جماع کا ہوتا ہے۔ بیوی بھی حسین، نوجوان اور صحیح القویٰ موجود ہے۔ مگر روزہ دار اس کے نزدیک نہیں جاتا۔ کیوں؟ صرف اس لئے کہ وہ مانتا ہے کہ اگر جاؤں گا تو خدا تعالیٰ ناراض ہوگا۔ اس کی عدول حکمی ہوگی۔ ان باتوں سے روزہ کی حقیقت ظاہر ہے کہ جب انسان اپنے نفس پر یہ تسلط پیدا کر لیتا ہے کہ گھر میں اس کی ضرورت اور استعمال کی چیزیں موجود ہیں مگر اپنے مولا کی رضا کے لئے وہ حسب تقاضائے نفس ان کو استعمال نہیں کرتا، تو جو اشیاء اس کو میسر نہیں ان کی طرف نفس کو کیوں راغب ہونے دے گا؟ رمضان شریف کے مہینہ کی بڑی بھاری تعلیم یہ ہے کہ کیسی ہی شدید ضرورتیں کیوں نہ ہوں مگر خدا کا ماننے والا خدا ہی کی رضامندی کے لئے ان سب پر پانی پھیر دیتا ہے اور ان کی پروا نہیں کرتا۔ قرآن شریف روزہ کی حقیقت اور فلاسفی کی طرف خود اشارہ فرماتا ہے۔ کہتا ہے (۔) (سورۃ البقرہ: 184) روزہ تمہارے لئے اس واسطے ہے کہ تقویٰ سیکھنے کی تم کو عادت پڑ جاوے۔ ایک روزہ دار خدا کے لئے ان تمام چیزوں کو ایک وقت ترک کرتا ہے جن کو شریعت نے حلال قرار دیا ہے اور ان کے کھانے پینے کی اجازت دی ہے۔ صرف اس لئے کہ اس وقت میرے مولا کی اجازت نہیں۔ تو یہ کیسے ممکن ہے کہ پھر وہی شخص ان چیزوں کے حاصل کرنے کی کوشش کرے جن کی شریعت نے مطلق اجازت نہیں دی اور وہ حرام کھاوے، پیوے اور بدکاری میں شہوت کو پورا کرے۔ تقویٰ کے لئے ایک جزو ایمان یہ ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کا مال مت کھایا کرو۔ (۔)

روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے ویسے ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا ذکر کرتے ہوئے ساتھ ہی یہ بھی بیان کیا ہے۔ **واذا سالک عبادی عنی فانی قریب** (۔)

یہ ماہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے اور اس سے اس ماہ کی عظمت اور سر الٰہی کا پتہ لگتا ہے کہ اگر وہ اس ماہ میں دعائیں مانگیں تو میں قبول کروں گا۔ لیکن ان کو چاہئے کہ میری باتوں کو قبول کریں اور مجھے مانیں۔ انسان جس قدر خدا کی باتیں ماننے میں قوی ہوتا ہے خدا بھی ویسے ہی اس کی باتیں مانتا ہے۔ **لعلھم یرشدون** سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کو رشد سے بھی خاص تعلق ہے اور اس کا ذریعہ خدا پر ایمان، اس کے احکام کی اتباع اور دعا کو قرار دیا ہے۔ اور بھی باتیں ہیں جن سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ (خطبات نور ص 144)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ دفتر وصیت ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم سید سجاد احمد صاحب ولد مکرم سید محمد اقبال حسین شاہ صاحب مرحوم ساکن چک نمبر 116 جنوبی ضلع سرگودھا حال دارالبرکات ربوہ مورخہ 18/اکتوبر 2004ء کو ربوہ سے ملتان جاتے ہوئے حویلی بہادر شاہ ضلع جھنگ میں کار کے حادثے میں بعمر 46 سال میں انتقال کر گئے۔ مرحوم ٹیکسی ڈرائیور تھے اور ملتان سے سواری کو لینے جا رہے تھے کہ ساڑھے بارہ بجے دوپہر حادثہ پیش آ گیا مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 20/اکتوبر 2004ء کو بعد نماز ظہر بیت المہدی میں مولانا جمال الدین شمس صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم پروفیسر مبارک احمد طاہر صاحب صدر محلّہ دارالبرکات نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے بعد والدہ کے علاوہ، بیوہ، چار بیٹے اور ایک بیٹی کو سوگوار چھوڑا ہے۔ مرحوم مکرم سید محمد امین شاہ صاحب دارالعلوم شرقی نور کے بھانجے اور مکرم سید منور احمد شاہ صاحب کارکن وکالت تصنیف کے بھائی تھے۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم فرید احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ 57 ج۔ب فیصل آباد لکھتے ہیں۔ مکرم مظفر احمد صاحب کے والد مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب مبارک آباد فارم حیدرآباد سندھ مورخہ 23۔اکتوبر 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے مرحوم ایک مخلص فدائی احمدی تھے اور نہایت عبادت گزار تھے ان کی نماز جنازہ مکرم حافظ عبدالرحمٰن بھٹی صاحب مربی سلسلہ میرپور خاص نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں پر بعد از نماز ظہر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھایا بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ سوگواران میں چار بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ تمام احباب جماعت سے ان کے درجات کی بلندی و مغفرت نیز تمام سوگواران کے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے یونیورسٹی اساتذہ کیلئے سوشل سائنسز آرٹس اور ہیومنیٹیز میں سکالرشپس برائے پی ایچ ڈی سٹڈیز کا اعلان کیا تھا پہلے اس کے لئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20/اکتوبر 2004ء تھی اب 26 نومبر 2004ء تک توسیع کر دی گئی ہے اور ٹسٹ دینے کی نئی تاریخ 12 دسمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 24/اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

پاکستان آرمی نے 115 پی ایم اے لانگ کورس اور 27 گریجویٹ کورس میں ریگولر کمیشن کا اعلان کیا ہے اس سلسلہ میں رجسٹریشن 7`11`18 تا 21 اور 25 تا 28 نومبر 2004ء کو ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 24/اکتوبر 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم سلیم شاہجہانپوری صاحب گلشن اقبال کراچی لکھتے ہیں۔ کہ رمضان المبارک کے مہینہ میں بیماری اور کمزوری کے باعث وہ روزہ رکھنے سے معذور ہیں۔ احباب ان کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم شمیم احمد صدیقی صاحب اعوان ٹاؤن لاہور کا راولپنڈی کے ہسپتال میں دل کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد ظفر اقبال ہاشمی صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ وحدت کالونی لاہور کا پوتا مامون احمد ابن مکرم مسلم اقبال ہاشمی صاحب کی خوراک کی آنت کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

بجلی بند رہے گی

☆ تمام صارفین فیسکو واپڈا چناب نگر (اولڈ۔نیو) کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 29 تا 31/اکتوبر 2004ء کو صبح 9:00 بجے سے 1:00 بجے دوپہر تک ضروری مرمت کی وجہ سے بجلی بند رہے گی۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو)

درخواست دعا

مکرمہ نصیرہ زکی صاحبہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق لکھتی ہیں۔ خاکسارہ کی والدہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ عثمان غنی صاحب مقیم کینیڈا دل کے دورے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ اور بے ہوش ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے زریں ارشادات کی روشنی میں

رمضان المبارک کی حقیقت، فیوض و برکات اور بعض مسائل کا حل

رمضان کی حقیقت

رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل وشُرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہوسکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق وشوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہوجاتے ہیں۔
(ملفوظات جلد اول ص136)

روزہ کا اثر

پھر تیسری بات جو (-) کا رُکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔
(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

روزہ اور نماز کا فرق

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز وگداز پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہوسکتی ہے لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 292)

دعاؤں کا مہینہ

رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے۔ نیز فرمایا ’’میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں، تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل ورحمت کے نزول کے دن ہیں۔‘‘
(ملفوظات جلد اول ص439)

ماہ رمضان کی عظمت

مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ حضور مغرب کی نماز گزار کر (-) کی سقف پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر (-) میں تشریف لائے۔ فرمایا کہ:۔
’’رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا تھا‘‘۔ (-) (البقرۃ:186) سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہوجائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ پس انزل فیہ القران (البقرۃ:186) میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ روزہ رکھنا سنت اہل بیت ہے۔...... چنانچہ میں نے چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جارہے ہیں یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہوسکتا تھا اور اگر اس وقت میں چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا۔ ؎

نشاط و جوانی تا بہ سی سال
چہل آمد فرو ریزد پر و بال

اب جب سے چالیس سال گزر گئے دیکھتا ہوں کہ وہ بات نہیں۔ ورنہ اول میں بٹالہ تک کئی بار پیدل چلا جاتا تھا اور پیدل آتا اور کوئی کسل اور ضعف مجھے نہ ہوتا اور اب تو اگر پانچ چھ میل بھی جاؤں تو تکلیف ہوتی ہے۔ چالیس سال کے بعد حرارت غریزی کم ہونی شروع ہوجاتی ہے۔ خون کم پیدا ہوتا ہے اور انسان کے اوپر کئی صدمات رنج وغم کے گزرتے ہیں۔ اب کئی دفعہ دیکھا گیا ہے کہ اگر بھوک کے علاج میں زیادہ دیر ہو جائے تو طبیعت بے قرار ہوجاتی ہے۔

عبادات مالی و عبادات بدنی

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کرسکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آجاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری وصد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کرلیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ ؏

موئے سفید از اجل آرد پیام

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) (البقرۃ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

فدیہ کی غرض

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کرسکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہوجائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کرسکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

روزہ کی فرضیت

اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہوجائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کردے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت درد دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا۔ اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے۔ کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکا دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ درد دل ایک قابل قدر شئے ہے۔ حیلہ جو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شئے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک ...... کا مجھے (کشف میں) ملا اور انہوں نے کہا کہ تو نے کیوں اپنے نفس کو

اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے، اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

خدا تعالیٰ کی شفقت

یہ لوگ ہیں کہ تکلف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں۔ اس لئے خدا ان کو دوسری مشقتوں میں ڈالتا ہے اور نکالتا نہیں اور دوسرے جو خود مشقت میں پڑتے ہیں ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا تعالیٰ اس کے نفس پر شفقت کرے کیونکہ انسان کی شفقت اس کے نفس پر اس کے واسطے جہنم ہے اور خدا تعالیٰ کی شفقت جنت ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصہ پر غور کرو کہ جو آگ میں گرنا چاہتے ہیں تو ان کو خدا تعالیٰ آگ سے بچاتا ہے۔ اور جو خود آگ سے بچنا چاہتے ہیں وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ یہ سلم ہے اور یہ ...... ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش آئے۔ اس سے انکار نہ کرے۔ اگر آنحضرت ﷺ اپنی عصمت کی فکر میں خود لگتے تو واللّٰہ یعصمك من الناس (المائدہ:68) کی آیت نازل نہ ہوتی۔ حفاظت الٰہی کا یہی سر ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص561 تا564)

رمضان المبارک میں حضور کی مصروفیات

سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی نے اپنے کسی ضروری کام کے لئے مدراس واپس جانے کی اجازت طلب کی کیونکہ ان کو واپسی کے لئے تار بھی آیا تھا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''آپ کا اس مبارک مہینہ (رمضان) میں یہاں رہنا ازبس ضروری ہے اور فرمایا ہم آپ کے لئے وہ دعا کرنے کو تیار ہیں جس سے باذن اللہ پہاڑ بھی ٹل جائے۔ فرمایا آجکل میں احباب کے پاس کم بیٹھتا ہوں اور زیادہ حصہ اکیلا رہتا ہوں۔ یہ احباب کے حق میں از بس مفید ہے۔ میں تنہائی میں بڑی فراغت سے دعائیں کرتا ہوں اور رات کا بہت سا حصہ بھی دعاؤں میں صرف ہوتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص311)

بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھیں

بیمار اور مسافر کے روزہ رکھنے کا ذکر تھا۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا کہ شیخ ابن عربی کا قول ہے کہ اگر کوئی بیمار یا مسافر روزہ کے دنوں میں روزہ رکھ لے تو پھر بھی اسے صحت پانے پر ماہ رمضان کے گزرنے کے بعد روزہ رکھنا فرض ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے (-) (البقرۃ:185) جو تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو وہ ماہ رمضان کے بعد کے دنوں میں روزے رکھے۔ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو مریض یا مسافر اپنی ضد سے یا اپنے دل کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے انہی ایام میں روزے رکھے تو پھر بعد میں رکھنے کی اس کو ضرورت نہیں۔ خدا تعالیٰ کا صریح حکم یہ ہے کہ وہ بعد میں روزے رکھے۔ بعد کے روزے اس پر بہر حال فرض ہیں۔ درمیان کے روزے اگر وہ رکھے تو یہ امر زائد ہے اور اس کے دل کی خواہش ہے۔ اس سے خدا تعالیٰ کا وہ حکم جو بعد میں رکھنے کے متعلق ہے ٹل نہیں سکتا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ:۔

''جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ رمضان میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔

فدیہ کن کے لئے ہے؟

صرف فدیہ تو شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہوسکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھول دینا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں۔ وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح سے خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ تیری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی جاوے گی۔

پانچ مجاہدات

خدا تعالیٰ نے دین (-) میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، صدقات، حج، ...... دشمن کا ذب اور دفع خواہ سیفی ہو خواہ قلمی۔ یہ پانچ مجاہدے قرآن شریف سے ثابت ہیں۔ ......کو چاہئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔ یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں۔ بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے رہتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہاں دائمی روزے رکھنا منع ہیں۔ یعنی ایسا نہیں چاہئے کہ آدمی ہمیشہ روزے ہی رکھتا رہے بلکہ ایسا کرنا چاہئے کہ نفلی روزہ کبھی رکھے اور کبھی چھوڑ دے۔ (ملفوظات جدل پنجم ص320)

چند فقہی مسائل

1۔ ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا: جائز ہے۔

2۔ اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ حالت روزہ میں سر کو یا داڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا: جائز ہے۔

3۔ اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو تو اس میں دوائی ڈالنی جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا: یہ سوال ہی غلط ہے۔ بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں۔

4۔ اسی شخص کا یہ سوال پیش ہوا کہ جو شخص روزہ رکھنے کے قابل نہ ہو۔ اس کے عوض مسکین کو کھانا کھلانا چاہئے۔ اس کھانے کی رقم قادیان کے یتیم فنڈ میں بھیجنا جائز ہے یا نہیں؟

ایک ہی بات ہے خواہ اپنے شہر میں کسی مسکین کو کھلائے یا یتیم اور مسکین فنڈ میں بھیج دے۔

5۔ سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا: جائز ہے۔

6۔ سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے یا نہ ڈالے؟

فرمایا: مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔

7۔ ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ جو شخص بسبب ملازمت کے ہمیشہ دورہ میں رہتا ہو اس کو نمازوں میں قصر کرنی جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا: جو شخص رات دن دورہ پر رہتا ہے اور اسی بات کا ملازم ہے وہ حالت دورہ میں مسافر نہیں کہلا سکتا اس کو پوری نماز پڑھنی چاہئے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص135)

بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشت کاروں سے جبکہ کام کی کثرت مثل تخم ریزی و درودگی ہوتی ہے۔ ایسے ہی مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے روزہ نہیں رکھا جاتا ان کی نسبت کیا ارشاد ہے؟

فرمایا: الاعمال بالنیات۔ یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر شخص تقویٰ و طہارت سے اپنی حالت سوچ لے۔ اگر کوئی اپنی جگہ مزدوری پر رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے۔ پھر جب میسر ہو رکھ لے۔

اور وعلی الذین یطیقونہ (البقرۃ:185) کی نسبت فرمایا کہ:

اس کے معنے یہ ہیں کہ جو طاقت نہیں رکھتے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص296)

خط سے سوال پیش ہوا کہ میں بوقت سحر بماہ رمضان اندر بیٹھا ہوا بے خبری سے کھاتا پیتا رہا جب باہر نکل کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ سفیدی ظاہر ہوگئی ہے۔ کیا وہ روزہ میرے اوپر رکھنا لازم ہے یا نہیں؟

حضرت نے فرمایا کہ:۔

بے خبری میں کھایا پیا تو اس پر اس روزہ کے بدلے دوسرا روزہ لازم نہیں آتا۔

پھر سوال پیش ہوا کہ کتب علیکم الصیام سے فرضی روزے مراد ہیں یا اور روزے مراد ہے؟

فرمایا: کتب سے فرضی روزے مراد ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص147)

روزۂ وصال

ایک شخص کا سوال حضرت کی خدمت میں پیش ہوا کہ آنحضرت ﷺ کے وصال کے دن روزہ رکھنا ضروری ہے یا کہ نہیں؟

فرمایا: ضروری نہیں ہے۔

روزۂ محرم

اسی شخص کا سوال پیش ہوا کہ محرم کے پہلے دس دن کا روزہ رکھنا ضروری ہے یا کہ نہیں؟

فرمایا: ضروری نہیں ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص168)

قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے

حضرت اقدس یہ معلوم کر کے کہ لاہور سے شیخ محمد چٹو آئے ہیں اور احباب بھی آئے ہیں۔ محض اپنے خلق عظیم کی بناء پر باہر نکلے غرض یہ تھی کہ باہر سیر کو نکلیں گے۔ احباب سے ملاقات کی تقریب ہوگی۔ چونکہ پہلے سے لوگوں کو معلوم ہو گیا تھا کہ حضرت اقدس باہر تشریف لائیں گے اس لئے اکثر احباب چھوٹی (-) میں موجود تھے۔ جب حضرت اقدس اپنے دروازے سے باہر آئے تو معمول کے موافق خدام پروانہ وار آپ کی طرف دوڑے۔ آپ نے شیخ صاحب کی طرف دیکھ کر بعد سلام مسنون فرمایا:۔

حضرت اقدس: آپ اچھی طرح سے ہیں؟ آپ تو ہمارے پرانے ملنے والوں میں سے ہیں۔

بابا چٹو: شکر ہے۔

حضرت اقدس: (حکیم محمد حسین قریشی کو مخاطب کر کے) یہ آپ کا فرض ہے کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ ان کے کھانے ٹھہرنے کا پورا انتظام کردو۔ جس چیز کی ضرورت ہو مجھ سے کہو اور میاں نجم الدین کو تاکید کردو کہ ان کے کھانے کے لئے جو مناسب ہو اور پسند کریں وہ تیار کرے۔

حکیم محمد حسین: بہت اچھا حضور۔ انشاء اللہ کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

حضرت اقدس: (بابا چٹو کو خطاب کر کے) آپ تو مسافر ہیں۔ روزہ تو نہیں رکھا ہوگا؟

بابا چٹو: نہیں مجھے تو روزہ ہے میں نے رکھ لیا ہے۔

حضرت اقدس: اصل بات یہ ہے کہ قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔ خدا تعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت رکھنے کی اجازت اور رخصت دی ہے اس لئے اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہئے۔ میں نے پڑھا ہے کہ اکثر اکابر اس طرف گئے ہیں کہ اگر کوئی حالت سفر یا بیماری میں روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے۔ کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے نہ اپنی مرضی اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری میں ہے جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھایا جاوے۔ اس نے تو یہی حکم

دیا ہے (البقرۃ:185) اس میں کوئی قید اور نہیں لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو۔ میں سفر کی حالت میں روزہ نہیں رکھتا اور ایسا ہی بیماری کی حالت میں۔ چنانچہ آج بھی میری طبیعت اچھی نہیں اور میں نے روزہ نہیں رکھا۔ چلنے پھرنے سے بیماری میں کچھ کمی ہوتی ہے اس لئے باہر جاؤں گا۔ کیا آپ بھی چلیں گے؟

بابا چٹو: نہیں میں تو نہیں جاسکتا۔ آپ ہو آئیں۔ یہ حکم تو بے شک ہے مگر سفر میں کوئی تکلیف نہیں پھر کیوں روزہ نہ رکھا جاوے۔

حضرت اقدس: یہ تو آپ کی اپنی رائے ہے۔ قرآن شریف نے تو تکلیف یا عدم تکلیف کا کوئی ذکر نہیں فرمایا۔ اب آپ بوڑھے ہو گئے ہیں۔ زندگی کا اعتبار کچھ نہیں۔ انسان کو وہ راہ اختیار کرنی چاہئے جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جاوے اور صراط مستقیم مل جاوے۔

بابا چٹو: میں تو اسی لئے آیا ہوں کہ آپ سے کچھ فائدہ اٹھاؤں۔ اگر یہی راہ سچی ہے تو ایسا نہ ہو کہ ہم غفلت ہی میں مر جاویں۔

حضرت اقدس: ہاں یہ بہت عمدہ بات ہے۔ میں تھوڑی دور ہو آؤں۔ آپ آرام کریں۔ (یہ کہہ کر حضرت اقدس سیر کو تشریف لے گئے۔)

(ملفوظات جلد پنجم ص 68,67)

واجب التکریم مہمان

دیکھو جنہوں نے ان دنوں روزے رکھے ہیں وہ کچھ دبلے نہیں ہو گئے اور جنہوں نے استخفاف کے ساتھ اس مہینہ کو گزارہ ہے وہ کچھ موٹے نہیں ہو گئے۔ ان کا بھی وقت گزر گیا۔ ان کا بھی زمانہ گزر گیا۔ جاڑے کے روزے تھے۔ صرف غذا کے اوقات کی ایک تبدیلی تھی۔ سات آٹھ بجے نہ کھائی چار پانچ بجے کھالی۔ باوجود اس قدر رعایت کے پھر بھی بہتوں نے شعائر اللہ کی عظمت نہیں کی اور خدا تعالیٰ کے اس واجب التکریم مہمان ماہ رمضان کو بڑی حقارت سے دیکھا۔ اس قدر آسانی کے مہینوں میں رمضان کا آنا ایک قسم کا معیار تھا اور مطیع و عاصی میں فرق کرنے کے لئے یہ روزے میزان کا حکم رکھتے تھے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے آسانی تھی۔ سلطنت نے ہر قسم کی آزادی دے رکھی ہے۔ طرح طرح کے پھل اور غذائیں میسر آتی ہیں۔ کوئی آسائش و آرام کا سامان نہیں، جو آج مہیا نہ ہو سکتا ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 317,316)

(مرسلہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب)

بیماری کی صورت میں

ایک دفعہ جب حضرت مسیح موعود بیماری کے سخت دورہ میں تہجد کیلئے اٹھے اور غش کھا کر گر گئے اور نماز نہ پڑھ سکے تو الہام ہوا کہ ''ایسی حالت میں تہجد کی بجائے لیٹے لیٹے یہی، یعنی سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم پڑھ لیا کرو۔'' (ذکر الٰہی از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی صفحہ 113 بحوالہ تذکرہ صفحہ :794)

(مرسلہ: محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب)

روزہ کب فرض ہوتا ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

یہ امر یاد رکھنا چاہئے کہ شریعت نے چھوٹی عمر کے بچوں کو روزہ رکھنے سے منع کیا ہے لیکن بلوغت کے قریب انہیں کچھ روزے رکھنے کی مشق ضرور کرانی چاہئے۔ مجھے جہاں تک یاد ہے حضرت مسیح موعود نے مجھے پہلا روزہ رکھنے کی اجازت بارہ یا تیرہ سال کی عمر میں دی تھی۔ لیکن بعض بے وقوف چھ سات سال کے بچوں سے روزے رکھواتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہمیں اس کا ثواب ہوگا۔ یہ ثواب کا کام نہیں بلکہ ظلم ہے۔ کیونکہ یہ عمر نشوونما کی ہوتی ہے۔ ہاں ایک عمر وہ ہوتی ہے کہ بلوغت کے دن قریب ہوتے ہیں اور روزہ فرض ہونے والا ہی ہوتا ہے اس وقت ان کو روزہ کی ضرور مشق کرانی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کی اجازت اور سنت کو اگر دیکھا جائے تو بارہ تیرہ سال کے قریب کچھ کچھ مشق کرانی چاہئے۔ اور ہر سال چند روزے رکھوانے چاہئیں۔ یہاں تک کہ اٹھارہ سال کی عمر ہو جائے جو میرے نزدیک روزہ کی بلوغت کی عمر ہے۔ مجھے پہلے سال صرف ایک روزہ رکھنے کی حضرت مسیح موعود نے اجازت دی تھی اس عمر میں تو صرف شوق ہوتا ہے اس شوق کی وجہ سے بچے زیادہ روزے رکھنا چاہتے ہیں مگر یہ ماں باپ کا کام ہے کہ انہیں روکیں۔ پھر ایک عمر ایسی ہوتی ہے کہ اس میں چاہیئے کہ بچوں کو جرأت دلائیں کہ وہ کچھ روزے ضرور رکھیں۔ اور ساتھ ہی یہ بھی دیکھتے رہیں کہ وہ زیادہ نہ رکھیں اور دیکھنے والوں کو بھی اس پر اعتراض نہ کرنا چاہئے کہ یہ سارے روزے کیوں نہیں رکھتا۔ کیونکہ اگر بچہ اس عمر میں سارے روزے رکھے گا تو آئندہ نہیں رکھ سکے گا۔ اسی طرح بعض بچے خلقی لحاظ سے کمزور ہوتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے بعض لوگ اپنے بچوں کو میرے پاس ملاقات کے لئے لاتے ہیں تو بتاتے ہیں کہ اس کی عمر پندرہ سال ہے حالانکہ وہ دیکھنے میں سات آٹھ سال کے معلوم ہوتے ہیں میں سمجھتا ہوں ایسے بچے روزہ کے لئے شاید اکیس سال کی عمر میں بالغ ہوں۔ اس کے مقابلہ میں ایک مضبوط بچہ غالباً پندرہ سال کی عمر میں ہی اٹھارہ سال کے برابر ہو سکتا ہے لیکن اگر وہ میرے ان الفاظ ہی کو پکڑ کر بیٹھ جائے کہ روزہ کی بلوغت کی عمر اٹھارہ سال ہے تو نہ وہ مجھ پر ظلم کرے گا اور نہ خدا تعالیٰ پر بلکہ اپنی جان پر آپ ظلم کریگا۔ اسی طرح اگر کوئی چھوٹی عمر کا بچہ پورے روزے نہ رکھے اور لوگ اس پر طعن کریں تو وہ اپنی جان پر ظلم کرینگے۔

(تفسیر کبیر جلد 2 ص 385)

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

''پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف ......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔''

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز)

تبصرہ کتب

Karam Elahi

(حضرت ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب اور ان کے خاندان کے حالات بزبان انگریزی)

نام کتاب: کرم الٰہی
مصنف: ڈاکٹر منور احمد
پبلشر: محمد انور ساجد
سن اشاعت: اگست 2004ء
تعداد صفحات: 239

زیر تبصرہ کتاب سیدنا حضرت مسیح موعود کے ایک قدیم اور جید رفیق حضرت ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب۔ سابق امیر جماعت امرتسر اور ان کے خاندان کے حالات زندگی پر مشتمل ہے۔ یہ انگریزی زبان میں شائع ہوئی ہے۔ قبل ازیں اس کتاب کا اردو ایڈیشن اکتوبر 1996ء میں ''کرم الٰہی'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ اب اس کا انگریزی ترجمہ طبع ہو کر منظر عام پر آیا ہے جو کہ اعلیٰ کاغذ اور خوبصورت جلد میں شائع ہوا ہے۔

حضرت ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب کی پیدائش 1848ء میں کوٹ فضلا ضلع گوجرانوالہ میں ہوئی۔ آبائی وطن قلعہ دیدار سنگھ تھا۔ آپ کا خاندان علمی اور مذہبی طبقہ سے تعلق رکھتا تھا۔ آپ نے صغر سنی میں ہی اپنے والد محترم سے قرآن کریم پڑھا اور دینی تعلیم حاصل کی۔ آپ نے گوجرانوالہ مشن ہائی سکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ 1866ء میں لاہور میڈیکل کالج (کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج) میں داخلہ لیا۔ اور اعزازات و انعامات کے ساتھ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد بائیسویں پنجاب نیٹو انفنٹری میں شمولیت اختیار کی اور 1869ء میں کلکتہ میں تعینات ہو گئے۔ کلکتہ میں کامیاب وقت گزارنے کے بعد 1873ء سے 1886ء تک آپ جہلم میں تعینات رہے۔ یہاں آپ مرکزی سول ڈسپنسری کے انچارج متعین ہوئے۔ جہلم کے بعد ڈاکٹر صاحب راولپنڈی کی ڈسٹرکٹ جیل کے ہسپتال اور ڈسپنسری کے انچارج تعینات ہوئے۔ 1888ء میں آپ سنٹرل جیل ملتان کے ہسپتال میں بطور فرسٹ کلاس ہسپتال اسسٹنٹ مقرر ہوئے۔ یہاں آپ نے اپنے مطالعہ کو مزید وسعت دی اور لندن کے ایک ماہر ڈاکٹر چیڈل چائلڈ سپیشلسٹ کے لیکچرز کا سلیس اردو ترجمہ کیا جو ''تغذیۃ الصبیان'' کی صورت میں شائع ہوا۔ اس کتاب کو بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔

1893ء سے 1900ء تک آپ لاہور میں تعینات رہے۔ آپ انجمن حمایت اسلام کے سرکردہ ممبران میں شامل تھے۔ حضرت مسیح موعود نے شہرہ آفاق کتاب براہین احمدیہ شائع فرمائی تو ڈاکٹر صاحب اس کتاب کے اولین خریداروں میں سے تھے۔ حضرت اقدس کے ساتھ اخلاص کا سلسلہ شروع سے تھا۔ براہین احمدیہ کے بعد کی کتب بھی ڈاکٹر صاحب کے ایمان کو بڑھاتی رہیں اور پھر خسوف وکسوف کا نشان آپ کی طمانیت قلب کا باعث بنا۔ جلسہ مذاہب عالم دسمبر 1896ء کے بعد ڈاکٹر صاحب نے بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت اختیار کی۔ جلسہ ڈائمنڈ جوبلی قادیان 1897ء میں شمولیت اختیار کرنے والوں میں آپ کا نام بھی تحفہ قیصریہ میں شائع شدہ ہے۔

1900ء میں آپ کی تعیناتی امرتسر میں ہوگی۔ آپ نے امرتسر کو اپنا مستقل وطن بنالیا۔ 1910ء میں آپ گورنمنٹ ملازمت سے ریٹائر ہوئے اور پھر اپنا ذاتی کلینک شروع کیا۔ آپ کو احباب جماعت کی طبی خدمت کی توفیق ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے معالج ہونے کا اعزاز بھی ملا۔ 1921ء میں امراء کا نظام رائج ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو امیر جماعت امرتسر مقرر فرمایا۔ اس عہدہ پر آپ تا وفات یعنی 1928ء تک فائز رہے۔ آپ کا گھر جماعتی سرگرمیوں کا مرکز تھا۔ آپ مجلس معتمدین کے بھی ممبر رہے۔ 10 اگست 1928ء کو امرتسر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیویوں سے کثیر اولاد سے نوازا۔ آپ کی اولاد خدا کے فضل سے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوئی۔ آپ کی اولاد میں 8 بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں۔ بیٹوں میں ڈاکٹر قاضی محبوب عالم صاحب، خان صاحب قاضی محمد اکرم صاحب، قاضی عبدالمجید صاحب، قاضی محمد شریف صاحب، خان بہادر ڈاکٹر محمد بشیر صاحب، ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب، قاضی عبدالحمید صاحب اور پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب شامل ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب کے مصنف ماہر امراض بچگان ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب ابن ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب، حضرت قاضی ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب کے پوتے ہیں اور نائیجیریا کے احمدیہ ہسپتال میں خدمت بجا لا چکے ہیں اور آجکل بھی لاہور میں کئی حوالوں سے خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب حضرت ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب اور آپ کے خاندان کے حالات کے ساتھ برصغیر کے تقریباً سو سالہ حالات پر بھی مختصر روشنی ڈالتی ہے کہ کن حالات میں اہل دین نے مشکل وقت میں اپنے آپ کو دوبارہ منظم کیا۔ اور انتہائی نامساعد حالات میں بھی ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب جیسے وجود پیدا کئے۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

☆......☆......☆

محترم میر غلام احمد نسیم صاحب

مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کے چند اوصاف حمیدہ

برصغیر کی تقسیم سے دنیا کے نقشے پر ایک نیا ملک پاکستان کے نام سے قائم ہو چکا تھا۔ تبادلہ آبادی کے روح فرسا مناظر بھی رونما ہو چکے تھے۔ جماعت کو نئے مرکز کے قیام کی تلاش تھی۔ بالآخر ایک بے آب وگیاہ قطعہ اراضی کو مرکز بنانے کیلئے انتخاب کیا گیا۔ جہاں اب ربوہ کا خوش منظر اور روح پرور شہر آباد ہے۔ اس انتخاب کے عمل میں آتے ہی اس کے قرب وجوار میں جماعت کے زیر انتظام چلنے والے تعلیمی اداروں کو منتقل کرنے کا جب فیصلہ ہوا تو جامعہ احمدیہ کے لئے احمد نگر اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے لئے چنیوٹ کا انتخاب ہوا۔ 54 سال قبل احمد نگر کی یہ حالت نہ تھی جو اب ہے۔ ماہ وسال کی گردش کے ساتھ اس کی حالت بہتر سے بہتر ہوتی گئی ہے اور ہوتی جا رہی ہے۔ اس وقت کے حالات کے مطابق جامعہ احمدیہ کے لئے احمد نگر میں متروکہ املاک کے دو حویلی نما مکان حاصل کئے گئے۔ ایک میں جامعہ کا ہوسٹل قائم ہوا اور دوسرے میں تدریس کا عمل شروع ہوا۔ ستمبر 1948ء میں مجھے بھی اس ادارہ جلیلہ میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے داخلہ لینے کی سعادت نصیب ہوئی۔

غالباً 1949ء کے موسم خزاں کی بات ہے کہ کسی کام سے احمد نگر کے لاری اڈہ کی طرف جانا ہوا تو وہاں ایک باریش نوجوان دیدہ زیب لباس میں ملبوس کسی بس کی آمد کے انتظار میں کھڑا ہے۔ سر پر سفید پگڑی ہے۔ اشارے سے مجھے اپنی طرف بلا کر کسی کام کی فرمائش کرتا ہے، اب یاد نہیں کہ وہ کیا کام تھا، تاہم مجھے اس خوش پوش نوجوان سے مل کر خوشگوار سی مسرت ہوئی۔ وقت گزرتا رہا پھر ان سے کافی دیر تک کوئی ملاقات نہ ہوئی اور اگر کبھی سرراہ ہوئی بھی تو علیک سلیک تک محدود رہی۔ تا آنکہ کلیم صاحب مربی سلسلہ بن کر بیرون پاکستان چلے گئے۔ کچھ عرصہ بعد تکمیل تعلیم کے بعد بطور مربی سلسلہ میں بھی سیرالیون مغربی افریقہ چلا گیا۔ 1962ء میں سیرالیون احمدیہ مشن نے وہاں کے جلسہ سالانہ کے موقع پر مغربی افریقہ جہاں جہاں ہمارے مشن قائم تھے کے انچارج مربیان کو جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی۔ چنانچہ غانا سے کلیم صاحب اور لائبیریا سے مبارک احمد ساقی صاحب جلسہ میں شمولیت کیلئے تشریف لائے۔ اس موقعہ پر انہیں قریب سے دیکھنے کا موقعہ میسر آیا۔ اس جلسہ پر جو انہوں نے تقریر کی وہ بھی متاثر کن تھی اور اس سے صاف عیاں ہوتا تھا کہ انہیں خدمت دین کا کس قدر جذبہ ہے۔

ہمارے خدمت کے میدان الگ الگ رہے۔ تا آنکہ 1970ء میں میری گی آنا، جنوبی امریکہ سے واپسی ہوئی تو مولانا کلیم صاحب اس وقت حدیقۃ المبشرین جو نیا نیا قائم ہوا تھا میں بطور سیکرٹری کے خدمات انجام دے رہے تھے اور اس وقت اس ادارے کو پول (Pool) کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ مجھے علم نہیں تھا کہ وہ اس وقت کہاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ایک روز سرراہ ملاقات ہونے پر دریافت کیا کہ آجکل کہاں خدمت سپرد ہے۔ مسکراتے ہوئے فرمایا چھپڑ کی نگرانی کرتا ہوں میں حیران کہ یہ کیا فرما رہے ہیں۔ میری حیرانی اور تعجب کو محسوس کرتے ہوئے فرمایا ”معلوم ہوتا ہے یا تو انگریزی زبان سے نابلد ہو یا پھر پنجابی زبان کا صحیح مذاق نہیں رکھتے۔ بات آئی گئی ہو گئی۔ چونکہ گی آنا سے چار ساڑھے چار سال بعد واپسی ہوئی تھی اور چار ماہ کی رخصت پر تھا۔ رخصتیں ختم ہونے کو تھیں کہ ایک روز سرراہ ملاقات ہوئی۔ عرض کیا رخصتیں ختم ہو رہی ہیں کہاں خدمت سپرد کرنی ہے چونکہ ان دنوں کسی مربی کی جب رخصت ختم ہوتی تھی تو وہ حدیقہ میں رپورٹ کرتا تھا اور پھر نئی تقرری ہوتی تھی۔ پہلے تو مذاقاً فرمایا ”جب آؤ گے نپٹ لیں گے“۔ بعد میں سنجیدگی سے فرمایا ”علمی ذوق رکھتے ہو کوئی کام اس ذوق کے مطابق ہی نکل آئے گا یا پھر تلاش کر لیں گے“ چنانچہ رخصتیں ختم ہونے پر جامعہ احمدیہ میں بطور استاد کے تقرری کے احکامات موصول ہوئے۔

ہمدردانہ مشورہ

ملکوں ملکوں خدمت دین کرنے کی بناء پر وسیع تجربہ رکھتے تھے اور ساتھ ہی ساتھ زمینی حقائق کے بھی قائل تھے اس لئے مناسب اور صائب مشورہ دینے سے کبھی نہیں ہچکچاتے تھے۔ 1975ء میں میرا تقرر بطور مربی زیمبیا کے لئے ہوا۔ ان دنوں کلیم صاحب ربوہ میں ہی تھے۔ ایک روز سرراہ ملاقات ہوئی تو فرمایا کہ معلوم ہوا ہے تم زیمبیا جا رہے ہو اور پھر ذرا توقف کے بعد گویا ہوئے زیمبیا کا مشن نیا ہے اور صرف چند سال ہوئے قائم ہوا ہے۔ وہاں سے ان دنوں ڈاکٹر محمد رمضان صاحب جو وہاں حکومت زیمبیا کے ملازم کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہاں مشن کے حالات تسلی بخش نہیں۔ ایک چھوٹے سے کمرے میں مشن کا دفتر قائم ہے اور مربی صاحب کی رہائش بھی اسی کمرہ میں ہے اور جو مربی صاحب اس وقت وہاں کام کر رہے ہیں وہ بڑی کسمپرسی کی حالت میں جوں توں کر کے کام نباہ رہے ہیں۔ جماعت کی تعداد بھی تھوڑی ہے اس لئے روانگی سے قبل وکیل التبشیر تحریک جدید مرزا مبارک احمد صاحب سے مل کر وہاں کے حالات بتائیں اور ان سے ضروری ہدایات حاصل کر لیں۔ یہ نہ ہو کہ بعد میں ناقابل حل مشکل سے دوچار ہو جاؤ یا ابتلاء میں پڑ جاؤ۔ میاں صاحب انہیں دنوں یوروپ کے طویل دورے سے واپس تشریف لائے تھے۔ ان کی خدمت میں حاضر ہو کر سب حالات معلومہ عرض کئے اور حسب مشورہ کلیم صاحب ضروری ہدایات لے کر زیمبیا کیلئے روانہ ہوا اور کلیم صاحب کچھ عرصہ بعد امریکہ روانہ ہو گئے۔

دعائیں پڑھنے کی تلقین

ایک مرتبہ زیمبیا سے کلیم صاحب کی خدمت میں خط لکھا اور زیمبیا روانگی سے قبل ان کے بروقت مشفقانہ اور صائب مشورہ دینے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا کہ زیمبیا میں دعوت الی اللہ کا کام پوری لگن سے جاری ہے لیکن باوجود اس کے خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہو رہا اور جماعت کی ترقی تسلی بخش نہیں۔ شب وروز یہی فکر دامن گیر رہتی ہے کہ دعوت الی اللہ کے کام میں کیسے وسعت پیدا ہو اور اس کے لئے کیا طریق اختیار کیا جائے۔ حسب منشاء ترقی نہ ہونے کی وجہ سے طبیعت میں شگفتگی پیدا نہیں ہوتی۔ اس خط کے جواب میں انہوں نے تسلی دیتے ہوئے لکھا کہ آپ کام کرتے جائیں نتیجہ خدا پر چھوڑ دیں۔ وقت آنے پر خود مخلوق کی توجہ حق قبول کرنے کی طرف مائل ہوگی اور آپ کی محنت اور لگن ثمر آور ہوگی ساتھ ہی ایک دعا لکھ بھیجی۔ یہ دعا پہلے بھی یاد تھی اور کبھی کبھی دیگر دعاؤں کے ساتھ اس کا ورد بھی رہتا تھا لیکن خط ملنے کے فوراً بعد روزمرہ استعمال کی ڈائری میں نقل کر لی تا بار بار نظر پڑتی رہے نیز یہ کہ ایک ہمدرد مربی نے اس کے بار بار پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ اور پھر آج تک کہ ربع صدی ہونے کو آئی یہ دعا برابر پڑھتا ہوں اور ساتھ ہی کلیم صاحب یاد آ جاتے ہیں اور ان کے لئے بھی دعا کرتا اور اب ان کی مغفرت کیلئے دعا کرتا ہوں۔

امریکہ آنے پر یہاں کے جلسہ سالانہ پر ملاقات ہوئی اسی محبت سے گلے لگایا جیسا کہ ان کا دستور تھا۔ پھر 1999ء میں یو۔کے (U.K) کے جلسہ سالانہ پر جانے کا اتفاق ہوا تو کیا دیکھتے ہیں کہ جن عزیز مربی عبدالمومن طاہر صاحب کے ہاں ہمیں قیام کرنا تھا۔ وہ بھی وہیں پہلے سے قیام پذیر ہیں۔ حسب دستور بڑی شفقت سے ملے اور جلسہ کے دوران اپنے ساتھ ساتھ لئے پھرتے رہے۔

اگست 2000ء میں جماعت احمدیہ امریکہ کی طرف سے بمقام زائن (Zion) نزد شکاگو بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ اس کانفرنس میں کلیم صاحب بھی شامل تھے وہاں پر ان سے ملاقات ہوئی۔ اس سے قبل ان کی طبیعت کی خرابی کا علم ہو چکا تھا۔ پوچھنے پر بتلایا کہ دل کا عارضہ ہوا تھا اب طبیعت بہتر ہے۔ اس کانفرس میں شمولیت کے لئے ہوائی جہاز کا سفر اختیار کیا ہے تا معلوم ہو سکے کہ ہوائی جہاز میں سفر سے کوئی تکلیف تو نہیں ہوتی کیونکہ جرمنی جانے کا ارادہ ہے اور وہاں سے پھر پاکستان بھی جانا ہے۔ الحمدللہ کہ ہوائی سفر سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی اب انشاء اللہ پہلے جرمنی اور وہاں سے پھر پاکستان جاؤں گا۔ یہ ان سے میری آخری ملاقات تھی۔ وہ سفر پر روانہ ہو گئے اور یہ سفر ان کا آخری سفر ثابت ہوا۔ اور وطن پہنچ کر آخرت کے سفر پر روانہ ہو گئے۔ گویا

”پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا“

اصل مسئلہ

جناب فرحت اللہ بابر صاحب توہین رسالت قانون کے غلط استعمال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”اصل مسئلہ یہ ہے کہ جب توہین رسالت کا سچا یا جھوٹا مقدمہ درج ہوتا ہے تو ایف آئی آر کٹ جاتی ہے تو اس کے بعد کی کارروائیاں اکثر قاعدے قانون کے تحت نہیں بلکہ مذہبی گروہوں کے دباؤ کے تحت ہوتی ہیں جو گھیراؤ جلاؤ کی صورت اختیار کر لیتی ہیں اور پولیس اسٹیشنوں اور عدالتوں کے اندر و باہر ایسا ماحول پیدا کر دیا جاتا ہے کہ ملزم، اس کے وکیلوں اور صفائی کے گواہوں کو عدالتی انصاف سے محروم کر کے مذہبی انتہا پسندوں کے جیوری کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔ اور خود جج صاحبان بھی محفوظ نہیں رہتے۔ 1995ء میں لاہور ہائیکورٹ کے ایک فاضل جج نے تو جب توہین رسالت قانون کی اس طرح تشریح کی جو بعض مذہبی حلقوں کو پسند نہیں آئی تو اس جج کو ریٹائرمنٹ کے بعد قتل کر دیا گیا۔ اس مخصوص ماحول کی وجہ سے توہین رسالت کے جھوٹے مقدمات کا سدباب نہیں ہو سکا۔

بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ معاشرے کے دیگر حلقوں کی طرح خود ہمارے مذہبی حلقوں کا کردار بھی قابل رشک نہیں ہے اور یہ نہیں کہا جا سکتا کہ مذہبی لبادہ اوڑھنے والے جھوٹ، فریب اور افتراء کے ارتکاب کے ملزم نہیں۔ کچھ عرصہ پہلے گجرات کے ایک نواحی گاؤں کے ایک امام مسجد نے اپنے بیٹے کے لئے یورپی ممالک میں سیاسی پناہ دلوانے کی خاطر خود ایک سرٹیفیکیٹ کی تصدیق کی تھی کہ وہ قادیانی ہے۔ جب بھانڈا پھوٹ گیا تو مولوی صاحب نے کہا کہ پیٹ کی خاطر جھوٹی تصدیق کی ہے۔ مولوی صاحب امامت سے تو فارغ کر دئے گئے لیکن اپنے پیچھے کئی سوال چھوڑ گئے۔

اسی طرح چند سال پیشتر ختم نبوت تحریک کے ایک بہت بڑے عالم دین کے بارے میں خبر چھپی کہ موصوف اچانک اغوا کر لئے گئے ہیں۔ خبر کا چھپنا تھا کہ مذہبی حلقوں کی طرف سے ایک طوفان اٹھا۔ اعلان ہوا کہ ایک مخصوص اقلیتی فرقے کے لوگوں نے عالم دین کو اغوا کر لیا ہے۔ اس اقلیتی فرقے کے سربراہ اور دوسرے سرکردہ راہنماؤں کے خلاف اغوا اور قتل کے مقدمات درج ہوئے۔ انہوں نے بھاگ کر بیرون ملک پناہ لی۔ حکومت نے فرار ہونے والوں کو واپس لانے اور مقدمہ چلانے کی یقین دہانیاں کرائیں۔ ادھر پولیس اور تفتیشی اداروں کی کوششوں کے باوجود مغوی کی لاش برآمد نہیں ہو رہی تھی۔ لیکن مذہبی اقلیت کے خلاف نفرت کا طوفان تھمنے میں نہیں آ رہا تھا۔ ایک دن مقتول عالم دین اچانک زندہ ہو گئے اور جھومتے جھامتے اپنے گھر واپس آ گئے۔ جب پوچھا کہ حضرت آپ کہاں تھے۔ کہنے لگے کہ کچھ عرصہ ملک میں روپوش رہا بعد ازاں ایران چلا گیا اور اپنے اغوا اور قتل کی خبریں پڑھ پڑھ کر لطف اندوز ہوتا رہا۔ اس بدترین جھوٹ اور فریب پر نہ تو کسی نے نوٹس لیا اور نہ ہی کسی کو شرمساری ہوئی۔

(روزنامہ ”اوصاف“ اسلام آباد 16 جولائی 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **38414** میں سلمیٰ عطاء ملک زوجہ عطاء اللہ ملک قوم ککے زئی عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 73 گرام مالیتی -/1533 یورو۔2۔حق مہر -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمیٰ عطا ملک گواہ شد نمبر 1 چوہدری امین الدین طاہر ولد چوہدری رحمت علی جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک نعمان احمد ولد ملک عطاء اللہ جرمنی

مسل نمبر **38415** میں رفعت ناز زوجہ خلیل احمد بشیر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 220 گرام مالیتی -/152000 روپے پاکستانی۔2۔حق مہر -/3000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/950 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت ناز گواہ شد نمبر 1 رحمان رشید مرزا ولد رشید احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر اقبال ولد ناظر احمد جرمنی

مسل نمبر **38416** میں نسیم شاہد ولد بشیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک پلاٹ واقع ڈاہرانوالہ برقبہ 2 کنال 11 مرلہ ہے اس میں میرا حصہ ایک کنال 6 مرلے ہے اس کی موجودہ قیمت 2 لاکھ 60 ہزار روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1190 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم شاہد بھٹی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف الدین جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد S/O محمد انور جرمنی

مسل نمبر **38417** میں امتہ المنان زوجہ عبدالسمیع حامی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 18 تولے ۔ 2۔حق مہر -/15000 روپے۔3۔ پلاٹ برقبہ 17 مرلے مالیتی لاکھ روپے۔ س وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتہ المنان گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد طاہر ولد شفیق احمد طاہر دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع حامی ولد محمد رفیع ناصر دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **38418** میں طالب حسین ولد غلام محمد قوم گجر پیشہ کارکن دارالضیافت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔5 مرلہ کا پلاٹ واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4702 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طالب حسین گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد خادم حسین نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 شاہین رزاق ولد عبدالرزاق گوئی آزاد کشمیر

مسل نمبر **38420** میں ضیاء محمد ولد طالب حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر دارالضیافت بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ضیاء محمد گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد کشمیری ولد خادم حسین نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 شاہین رزاق ولد عبدالرزاق گوئی ندھیری کوٹلی ضلع آزاد کشمیر

مسل نمبر **38421** میں عبدالصمد ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالصمد گواہ شد نمبر 1 عمران احمد انجم باجوہ وصیت نمبر 33939 گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد ولد شیخ اشفاق احمد وصیت نمبر 34315

مسل نمبر **38422** میں عطاء الودود ولد محمد یوسف قوم شیخ پیشہ فارغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الودود گواہ شد نمبر 1 سیف الاسلام ولد محمد حنیف قمر 41/10 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد بشیر احمد دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **38423** میں مظفر خان ولد امام حقانی خان قوم پٹھان پیشہ زمیندارا عمر 40 سال بیعت 1992ء ساکن حافظ والہ ضلع میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حافظ والہ میں ایک رہائشی مکان مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ پچیس ایکڑ بمقام حافظ والا مالیتی -/5600000 روپے۔3۔بارانی رقبہ موضع سمرا تھل کلاں جنوبی تحصیل چوبارہ -/900000 روپے۔4۔ رقبہ نہری 160 ایکڑ تقریباً واقع 170/T.D.A ضلع لیہ مالیتی -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان ولد امام حقانی حافظ والہ تحصیل پپلاں ضلع میانوالی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر صفی اللہ ولد مولوی محمد عبداللہ ماریا کلینک کندیاں ضلع میانوالی

مسل نمبر **38424** میں لقمان احمد دانش ولد غلام احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم اقامتہ الظفر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد دانش گواہ شد نمبر 1 حکیم نذیر احمد ریحان ولد احمد علی دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید وصیت نمبر 17969

مسل نمبر **38425** میں رفعت بیگم زوجہ طارق جاوید وڑائچ قوم ککے زئی پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/6-R ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 15 تولے قیمت اندازاً -/124500 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت بیگم گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 طارق جاوید وڑائچ 26596

مسل نمبر **38426** میں سلیمہ اقبال زوجہ محمد اقبال طاہر قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3-S/P حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/30000 روپے۔3۔ زیور طلائی وزنی 13 تولے مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلیمہ اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد صابر وصیت نمبر 29415

مسل نمبر **38427** میں محمد لطیف انور ولد چوہدری محمد شریف قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D-5 ڈسٹرکٹ کمپلیکس ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از والد مکان واقع 440 توحید پارک مغلپورہ لاہور برقبہ 6 مرلہ اندازاً قیمت 3 لاکھ روپے۔ 2۔ ایک پلاٹ واقع نصیر آباد 10 مرلہ اندازاً مالیت -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد لطیف گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار 10۔کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد اقبال D-56 بلاک اوکاڑہ

مسل نمبر **38428** میں نعمان احمد طارق ولد مجید الدین طارق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ حال اوکاڑہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔سائیکل ایک عدد مبلغ -/2000 روپے۔کلائی گھڑی -/200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان احمد طارق گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد صابر مربی سلسلہ ولد محمد یونس 67/A سول ایریا اوکاڑہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد سلیم ولد محمد ایوب 83/D سول ایریا اوکاڑہ کینٹ

مسل نمبر **38429** میں راشد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت 31-7-2004 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد بشیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالستار ولد چوہدری عبدالعزیز بیت الذکر ایف بلاک اوکاڑہ شہر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عامر محمود وصیت نمبر 25763

مسل نمبر **38430** میں ارشاد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشاد بشیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالستار ولد عبدالعزیز بیت الذکر احمدیہ ایف بلاک اوکاڑہ شہر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عامر محمود ولد شیخ ناصر احمد بیت الفضل مصطفیٰ پارک

مسل نمبر **38431** میں مرزا امتیاز احمد ولد مرزا نذیر احمد مرحوم قوم مغل پیشہ کاروبار میڈیکل سٹور عمر 39 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد پلاٹ نمبر 30x25=750 1 مربع فٹ واقع سنجر چانگ ضلع حیدر آباد۔2۔1631 مربع فٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10416 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی بشیر آباد تحصیل ٹنڈو الہیار ضلع حیدر آباد گواہ شد نمبر 2 اعزاز احمد ولد سعادت احمد اشرف بشیر آباد تحصیل ٹنڈو الہیار ضلع حیدر آباد

مسل نمبر **38433** میں لبنیٰ امتیاز بنت امتیاز احمد باجوہ صاحب قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی مکان 27/1 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک جوڑی ٹاپس سونا وزنی 2 گرام 756 ملی گرام قیمت -/2050 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ امتیاز گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد باجوہ ولد مالک باجوہ 27/1 دارالفضل غربی ربوہ وصیت نمبر 28050 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ورياء ولد عبدالغنی 27/1 دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر **38434** میں سعدیہ بشریٰ بنت محمود احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی انگوٹھی قیمت -/1400 روپے۔ 2۔ طلائی ٹاپس قیمت -/1400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد عبداللہ دارالفضل غربی ربوہ وصیت نمبر 29554 گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ رشید ولد محمد ابراہیم 26/1 دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر **38435** میں عظمیٰ محمود بنت محمود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات ٹاپس قیمت -/2100 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات انگوٹھی قیمت -/1200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ محمود گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد عبداللہ 26/1 دارالفضل غربی ربوہ وصیت نمبر 29554 گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ ولد محمد ابراہیم 26/1 دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر **38436** میں محمد اکرم ولد محمد حسین شاہد قوم گجر پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر 64 تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 محمد حسین شاہد ولد فیروز دین کواٹر نمبر 64 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ولد محمد حسین نمبر 64 تحریک جدید ربوہ وصیت نمبر 33551

مسل نمبر **38437** میں ملک محمد اعظم ولد سردار خان قوم ملک پیشہ ٹیچر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان رہائشی رقبہ 8 مرلہ تعمیر شدہ واقع دارالصدر غربی لطیف مالیت تقریباً -/750000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک محمد اعظم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 عامر منیر ولد ملک فیروالدین دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **38438** میں امتہ المصور زوجہ ملک محمد اعظم قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 2 تولے مالیتی -/15000 روپے۔3۔ پلاٹ رہائشی واقع چکری روڈ راولپنڈی رقبہ 5 مرلے مالیت اندازاً -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المصور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق دارالصدر غربی لطیف ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اعظم خاوند موصیہ

مسل نمبر **38439** میں رفیعہ نورین بنت محمد بخش قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفیعہ نورین گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد رفیق وصیت نمبر 5665

مسل نمبر **38440** میں عطاء الصبور ولد عبدالمجید قوم اعوان پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الصبور گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ ولد میاں عطاءاللہ احمدی رحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **38441** میں آسیہ اعجاز بنت چوہدری اعجاز احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 6 ماشے مالیت -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ ولد میاں عطاءاللہ احمدی دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **38442** میں مبشر حنیف ولد چوہدری اعجاز احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر حنیف گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ ولد میاں عطاءاللہ احمدی رحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **38443** میں سعدیہ اعجاز بنت چوہدری اعجاز احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 6 ماشے مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ ولد میاں عطاءاللہ احمدی رحمت غربی ربوہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت

نمبر 32683

مسل نمبر **38444** میں بشریٰ حنیف ولد اعجاز احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ حنیف گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی رحمت غربی ربوہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **38445** میں ایاز احمد طاہر ولد طاہر احمد قوم ٹھاکر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایاز احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد نورالدین ولد نورالدین فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **38446** میں مبشر احمد ولد ظہور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد رازق بخش مرحوم دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **38447** میں زہرہ بی بی زوجہ حفیظ احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 3 تولے مالیتی تقریباً -/25000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 3 کنال ضلع قصور تقریباً -/75000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زہرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد محمد شریف لاٹھیانوالہ 194/ر۔ب ضلع فیصل آباد

مسل نمبر **38448** میں خالد محمود ولد حامد جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے بائیس سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وصیت نمبر 29597 گواہ شد نمبر 2 حامد جاوید وصیت نمبر 32777

مسل نمبر **38450** میں امتہ الشافی بنت محمد اسحٰق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 محمد اسحٰق والد موصیہ وصیت نمبر 16648 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38451** میں ثروت بنت شیر محمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثروت گواہ شد نمبر 1 شیر محمد ولد پیدائش اللہ ناصر آباد P/O خاص براستہ کنری ضلع میرپور خاص والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ ولد ہارون احمد نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ وصیت نمبر 26599 ربوہ

مسل نمبر **38452** میں ثوبیہ شیر بنت شیر محمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثوبیہ شیر گواہ شد نمبر 1 شیر محمد ناصر آباد فارم P/O خاص براستہ کنری ضلع میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ ولد ہارون احمد وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38453** میں بازغہ شیر بنت شیر محمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بازغہ شیر گواہ شد نمبر 1 شیر محمد ولد ناصر آباد فارم P.O خاص براستہ کنری ضلع میرپور خاص والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ ولد ہارون احمد وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38454** میں مبارک احمد گوندل ولد غلام محمد قوم گوندل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور پوسندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین 10 ایکڑ مالیت -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 محمد عباس گوندل ولد احمد خان بستی نور پور C/O خالد میڈیکل سٹور P.O پتھورو ضلع میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38455** میں صبیحہ مبارک زوجہ مبارک احمد گوندل قوم پڑھیار جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور ضلع سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 2 تولے -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گوندل ولد غلام محمد C/O بشیر کریانہ مرچنٹس پتھورو ضلع میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38456** میں رانا عاطف نواز ولد رانا محمد نواز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/42-A دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عاطف نواز گواہ شد نمبر 1 غضنفر احمد عدنان ولد پروفیسر محمد شریف 3/43-A دارالعلوم وسطی ربوہ وصیت نمبر 33929 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد بھٹی ولد سلطان احمد بھٹی 17/44-A دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **38457** میں لقمان احمد ساجد ولد خلیل احمد ساجد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد ساجد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ندیم ولد محمد اصغر محلّہ بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 اظہر جاوید احمد ولد چوہدری محمد اصغر محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **38458** میں مدثر احمد طیب ولد مظفر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ متعلم وقف جدید عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 96/ر ج ب کوٹ آبادان گوجرہ حال ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد طیب گواہ شد نمبر 1 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف خان دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف دارالصدر غربی ربوہ

رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں ہم اپنے کرم فرماؤں کو خصوصی رعایت پیش کرتے ہیں

سیخ کباب ~~[illegible]~~ روپے 6 روپے

شامی کباب ~~[illegible]~~ روپے 6 روپے

چکن تکہ ~~15~~ روپے 12 روپے

علی تکہ شاپ

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون 212041

خبریں

نیشنل سیکورٹی کونسل صدر مشرف نے کہا ہے کہ نیشنل سیکیورٹی کونسل آرمی چیف سمیت سب پر نظر رکھے گی۔ پہلے مجھ پر کوئی چیک نہیں تھا۔ میرے اختیار میں تھا کہ میں کہتا وزیراعظم بیوقوف ہے بیمار ہے اسے برطرف کردو۔ اب نیشنل سیکیورٹی کونسل ذاتی فیصلے روکے گی۔ یہ چیک اینڈ بیلنس کیلئے قائم کی گئی ہے۔

نئے کرنسی نوٹ وفاقی کابینہ نے 20 روپے اور 5 ہزار روپے کے نئے کرنسی نوٹ جاری کرنے جبکہ 50 روپے اور ہزار روپے کے کرنسی نوٹوں کے ڈیزائن تبدیل کرنے کی منظوری دی ہے۔

ڈاکٹر قدیر مہلک امراض میں مبتلا معروف مصنف اور صحافی زاہد ملک نے اپنی کتاب میں انکشاف کیا ہے کہ ایٹمی سائنس دان مہلک امراض میں مبتلا ہیں وزن 32 پونڈ کم ہوگیا ہے۔ صدر مشرف نے سخت دباؤ کے باوجود انہیں امریکہ کے حوالے نہیں کیا۔

78 مسلمانوں کی ہلاکت بنکاک میں حکومت کے خلاف مظاہرے میں مسلم مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے سیکیورٹی فورسز نے لاٹھی چارج کیا اور سو سے زائد افراد کو گرفتار کر کے ٹرک میں ڈال لیا۔ جن میں سے 78 مسلمان طلباء میں دم گھٹنے سے ہلاک ہوگئے

حادثات میں سالانہ لاکھوں اموات عالمی ادارہ صحت کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں سڑک کے حادثے میں سالانہ 12 لاکھ اموات

ربوہ میں سحر وافطار 29۔ اکتوبر 2004ء

انتہائے سحر	4:59
طلوع آفتاب	6:20
زول آفتاب	11:52
وقت عصر	3:44
وقت افطار	5:24
وقت عشاء	6:46

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود ☎ 04524-215231

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7232985، 7238497

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434,Fax:213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شنگر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

C.P.L 29